

محسنِ حافظ الحدیث سید محمد جلال الدین شاہ قدس سرہ العزیز
کے مشن پہ گامزن امام جلالی زید شرفہ کے سپاہیوں کا عظیم قافلہ

جلالیہ علماء کونسل پاکستان



تاریخ 03-12-2023

وکیلِ سرّ العلماء، مفتی ڈاکٹر محمد زاہد محمود نعمانی جلالی صاحب VS وکیلِ روافض مولوی چمن زمان۔۔۔۔۔

مفتی ڈاکٹر زاہد محمود نعمانی صاحب **مولوی چمن زمان رافضی** کے ساتھ تحریری مباحثے کا میدان سجانے کے لیے بالکل تیار ہیں مگر چمن زمان رافضی پہلے یہ قرض اتاریں!! چمن زمان رافضی اپنی تحاریر میں ثابت کر چکا ہے کہ سیدہ طیبہ طاہرہ سیدہ خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی مبارک و مقدس ذات کے لیے مطلقاً لفظ خطا بول کر خطائے اجتہادی مراد لینا سیدہ پاک رضی اللہ عنہا کے حق میں گستاخی و کفر ہے۔ (معاذ اللہ) چمن زمان رافضی کی عبارات کے ضمن میں اس پہ وارد درج ذیل سوالات کے جواب مطلوب ہیں:

1۔ اہل سنت و جماعت کی ایک مسلمہ ہستی نے اپنی کتب میں متعدد مقامات پہ امام الانبیاء اشرف الانبیاء افضل الانبیاء حضور تاجدار خاتم النبیین والمعصومین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی طرف لفظ غلطی کا مطلقاً انتساب کیا پھر ایک مخصوص واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بھی مطلقاً لفظ خطا و غلطی کی نسبت فرما چکے ہیں۔۔۔۔

اولاً: امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی مقدس ذات کے لیے لفظ خطا و غلطی مطلق بولا اور تا حیات اپنی مراد واضح کرتے ہوئے اجتہاد کی قید بھی نہ لگائی اور رحلت فرما گئے ہیں (رحمۃ اللہ علیہ) جواب مطلوب!

(1)۔ کیا قائل کا قول گستاخی و کفر قرار پائے گا یا نہیں؟ (2)۔ ایسا قائل گستاخ و کافر ٹھہرے گا یا نہیں؟

بعد ازاں قائل کے مطلق قول (لفظ خطاء و لفظ غلطی) سے بعد والے بالیقین خطاء اجتہادی مراد لیتے رہے قائل کے مطلق قول سے خطائے اجتہادی کن دلائل و براہین کی روشنی میں مراد لیتے رہے؟ جبکہ قائل خود اپنے مطلقاً اقوال کی مراد واضح کیے بغیر رحلت فرما گئے کن وجوہات کی بنا پہ قائل کے مطلق قول کو معین کیا گیا؟ قائل کے مطلق قول کی مراد کو کب اور کون معین کر سکتا ہے؟

جناب مصنف علیہ الرحمہ نے مطلق لفظ غلطی و خطا کی نسبت سید عالم ﷺ کی طرف کر کے قادیانیت کو زمین بوس کیا جو کہ مصنف نے امت پر بہت بڑا احسان کیا۔ ایسی شخصیت کی ان عبارات کو پیش نظر رکھتے ہوئے چمن زمان رافضی صاحب اپنی رائے اور موقف واضح کر دیں کہ ایسی ہستی کو گستاخ کہا جائے یا پھر فاتح قادیانیت، سید المجددین، آقائے نعمت، غوث الاسلام والمسلمین، مامور من الرسول۔۔۔۔۔۔ وغیرہ القابات دیئے جائیں؟

اور جو لوگ ایسے مصنف کے حق میں یہ القابات بولتے لکھتے ہیں ان کے بارے میں بھی حکم شرع واضح کیا جائے۔

باقی ان سوالات سے قبل دس سوالات تم تک پہنچ چکے ہیں ان کے جوابات اب تک تم پہ قرض ہیں لہٰذا پہلے یہ اور وہ قرض اتاریئے۔